BLUE VEINS
AWARENESS. ACTION. ADVOCACY

خیبر پختونخوا میں 2015 کے مقامی حکومتوں کے انتخابات

مقامی حکومتیں

(معلوماتی کتابچہ)

شہریوں کے حقوق اور منتخب مقامی حکومتوں کی اہمیت

- منتخب مقامی حکومت کا قیام عوام کا آئینی و قانونی حق ہے۔
- یہ مقامی سطح پر جمہوریت کو بنیاد فراہم کرتی ہے اور اچھی حکمرانی کے تصور کو فروغ دیتی ہےاور منتخب نمائندوں کو عوام کے سامنے جوابدہ بناتی ہے۔
- یہ شہریوں کو بلدیاتی خدمات اُن کی دہلیز پر مہیا کرتی ہے اور یہ شہریوں کو مقامی سطح پر ترقیاتی منصوبہ سازی میں براہ راست شرکت کے مواقع فراہم کرتی ہے۔
- منتخب مقامی حکومت شہروں، قصبوں اور دیہاتوں کے افراد کی زندگیوں میں مثبت تبدیلی لاتی ہے۔
- منتخب مقامی حکومت کے نظام کے تحت ریاستی اختیار، سیاسی اقتدار وانتظامی اور مالی ذمہ دارایاں اور اختیارات مقامی سطح پر منتقل ہوتے ہیں۔
- منتخب مقامی حکومتوں کا نظام اختیارات، ذمہ داریوں اور فوائد کو مقامی سطح تک لانے میں کردار ادا کرتا ہے۔
- منتخب مقامی حکومتوں کی ترقیاتی کاموں کے ذریعے شہریوں کو مزید معاشی مواقع فراہم کرتی ہے جس سے وہ اپنی زندگی کے معیار کو بہتر بنا سکتے ہیں۔
- منتخب مقامی حکومتیں محروم طبقات کی ریاستی وسائل اور اپنے آئینی حقوق تک رسائی کو بہتر بناتی ہیں اور انہیں بااختیار بناتی ہیں جس سے وہ ریاستی امور کا حصہ بنتے ہیں۔
- منتخب مقامی حکومتوں کے ذریعے سیاسی عمل شفاف ہوتا ہے اور نظر انداز طبقات بھی سیاسی عمل میں شامل ہوتے ہیں۔

منتخب مقامی حکومت کا جمہوریت اور ملکی نظم ونسق کے ساتھ تعلق

- منتخب مقامی حکومت عوامی اختیارات کی وہ سطح ہے جہاں لوگ اپنے روزمرہ مسائل کے فوری حل کیلئے رجوع کرتے ہیں۔ یہ جمہوریت کی ایک ایسی سطح ہے جو تمام شہریوں کو فیصلہ سازی میں براہ راست اور بھرپور انداز میں شرکت کا موقع فراہم کرتی ہے۔

- منتخب مقامی حکومت لوگوں کے قریب ہونے اور مقامی مسائل پر فوری توجہ مرکوز کرنے کی وجہ سے جمہوریت کے فروغ اور نظم ونسق میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ منتخب مقامی حکومت کا نظام شہریوں کو ان کے مسائل حل کرنے اور فیصلہ سازی میں حصہ لینے کا مناسب اور براہ راست موقع فراہم کرتا ہے۔

- جمہوری نظام میں شہری اپنی پسند کے اُمیدواروں یا سیاسی جماعتوں کا انتخاب کرتے ہیں جو کہ ان کے وسیع تر مفاد کے لئے فوری اور دیرپا فیصلے کرتے ہیں۔
- منتخب مقامی حکومت کے بغیر جمہوریت ادھوری ہے۔ جمہوری نظام حکومت کی بنیاد اور جمہوریت کا پہلا درجہ ہے۔ لیکن پاکستان میں جمہوری حکومتوں نے اسے زیادہ اہمیت نہیں دی حالانکہ ایک مضبوط مقامی حکومت کا نظام قائم ہونے کے بعد ہی حقیقی جمہوریت کا حصول ممکن ہے۔

- جدید دور میں مقامی حکومت نہ صرف بلدیاتی خدمات سرانجام دیتی ہے بلکہ شہریوں کو متوازی معاشی مواقع فراہم کرنے میں کلیدی کردار ادا کرتی ہے۔

- مقامی حکومت قانون نافذ کرنے والے اداروں اور شہری تنظیموں کے باہمی تعاون سے امن وامان کے مسائل کے حل میں بھی بھرپور کردار ادا کرتی ہے۔

خیبر پختونخوا کے مقامی حکومتوں کے قانون 2013 کے تحت منتخب مقامی حکومتوں کی مختلف سطحیں اور ساخت

سٹی ڈسٹرکٹ کونسل / ڈسٹرکٹ کونسل

پشاور میں سٹی ڈسٹرکٹ کونسل جبکہ صوبہ کے باقی تمام اضلاع میں ڈسٹرکٹ کونسل ہو گی جو کہ مندرجہ ذیل ممبران پر مشتمل ہو گی۔

جنرل ممبران (ممبران ضلع کی جنرل نشستوں کیلئے بنائے گئے وارڈز سے براہِ راست انتخابات کے ذریعے منتخب ہوں)، خواتین ممبران، کسان / کارکن ممبران، نوجوان (YOUTH) ممبران اور غیر مسلم ممبران

نوٹ:

1. نشستوں کی تعداد ایکٹ کے شیدول II کے پارٹ اے میں مہیا کی گئی ہے۔
2. انتخابات جماعتی بنیادوں پر ہوں گے۔ اور حصہ لینے والی تمام سیاسی جماعتیں اپنے اپنے امیدواروں کے لئے ایک انتخابی نشان حاصل کرنے کی حق دار ہوں گی۔
3. مخصوص نشستوں (خواتین، کسان / کارکن، نوجوان (Youth)، غیر مسلم) کا انتخاب سیاسی جماعتوں کی جمع کروائی گئی مخصوص نشستوں کے امیدواروں کے ناموں پر مبنی ترجیحی فہرستوں میں سے متعلقہ کونسل میں اس سیاسی جماعت کے جنرل نشستوں پر جیتنے والے امیدواروں (بشمول ایسے آزاد امیدوار جو کامیابی کے تین روز کے اندر اس سیاسی جماعت میں شمولیت اختیار کر لیں) کی تعداد کے تناسب سے کیا جائے گا۔
4. ناظم اور نائب ناظم کے لئے سٹی ڈسٹرکٹ / ڈسٹرکٹ کونسل کے تمام ممبران انتخابی کالج میں شامل ہوں گے۔

تحصیل / ٹاؤن

میونسپل کونسل : ضلع پشاور کی تحصیلوں میں ٹاؤن میونسپل کونسل، جبکہ باقی تمام اضلاع کی تحصیلوں میں تحصیل میونسپل کونسل ہوں گی جو مندرجہ ذیل ممبران پر مشتمل ہوں گی۔

جنرل ممبران (ممبران ٹاؤن / تحصیل کی جنرل نشستوں کیلئے بنائے گئے وارڈز سے براہ راست انتخابات کے ذریعے منتخب ہوں گے)، خواتین ممبران، کسان/ کارکن ممبران، نوجوان (YOUTH) ممبران، غیر مسلم ممبران

نوٹ:

1. نشستوں کی تعداد ایکٹ کے شیدول II کے پارٹ بی میں مہیا کی گئی ہے۔
2. انتخابات جماعتی بنیادوں پر ہوں گے۔ اور حصہ لینے والی تمام سیاسی جماعتیں اپنے اپنے امیدواروں کے لئے ایک انتخابی نشان حاصل کرنے کی حق دار ہوں گی۔
3. مخصوص نشستوں (خواتین، کسان / کارکن، نوجوان (Youth)، غیر مسلم) کا انتخاب سیاسی جماعتوں کی جمع کروائی گئی مخصوص نشستوں کے امیدواروں کے ناموں پر مبنی ترجیحی فہرستوں میں سے متعلقہ کونسل میں اس سیاسی جماعت کے جنرل نشستوں پر جیتنے والے امیدواروں (بشمول ایسے آزاد امیدوار جو کامیابی کے تین روز کے اندر اس سیاسی جماعت میں شمولیت اختیار کر لیں) کی تعداد کے تناسب سے کیا جائے گا۔
4. ناظم اور نائب ناظم کے لئے ٹاؤن / تحصیل میونسپل کونسل کے تمام ممبران انتخابی کالج میں شامل ہوں گے۔

دیہی(Village)ہمسائیگی(Neighborhood)کونسل

2ہزار سے 10 ہزار کی دیہی آبادی کے لیے دیہی کونسل جبکہ اتنی ہی شہری آبادی کیلئے ہمسائیگی کونسل ہو گی جو کہ درج ذیل براہ راست منتخب ممبران پر مشتمل ہو نگی:

5سے10 جنرل ممبران (تعداد کا تعین آبادی کی بنیاد پر کیا جائے گا)،2خواتین ممبران، دیہی کونسل میں ایک کسان ممبر جبکہ ہمسائیگی کونسل میں ایک ورکر ممبر، ایک نوجوان(Youth)ممبر،ایک غیر مسلم ممبر

نوٹ:

1. انتخابات میں حصہ لینے کیلئے متعلقہ حلقہ میں بطور ووٹر اندراج اور کم از کم 21سال عمر ہونا لازم ہے جبکہ نوجوان (یوتھ) کیلئے عمر کی حد 21سے 30سال ہے۔
2. دیہی (Village)ہمسائیگی (Neighborhood)کونسل میں تمام نشستوں کیلئے پوری کونسل حلقہ انتخاب ہو گی جبکہ انتخابات غیر جماعتی بنیادوں پر ہونگے۔
3. دیہی (Village)ہمسائیگی (Neighborhood)کونسل جنرل نشستوں پر سب سے زیادہ ووٹ لینے والا ممبر کونسل کا ناظم اور دوسرے نمبر پر ووٹ لینے والا ممبر نائب ناظم ہو گا۔
4. دیہی (Village)ہمسائیگی (Neighborhood)کونسل کے علاوہ باقی تمام انتخابات جماعتی بنیادوں پر ہونگے۔

ڈالے جانے والے ووٹ

ہر ووٹر کو اپنا حق رائے دہی استعمال کرنے کیلئے 7 بیلٹ پیپر جاری کئے جائیں گے جنکی تفصیل درج ذیل ہے۔

نشست	بیلٹ پیپر کا رنگ
جنرل	سفید(White)
خاتون	گلابی(Pink)
کسان / مزدور	ہلکا سبز(Light Green)
غیر مسلم	بھورا(Brown)
نوجوان(Youth)	پیلا(Yellow)
تحصیل / ٹاؤن کونسل کی جنرل نشست کیلئے	ہلکا سرمئی (Light Gray)
سٹی ڈسٹرکٹ / ڈسٹرکٹ کونسل کی جنرل نشست کیلئے	نارنجی (Orange)

نوٹ: کسی نشست پر بلا مقابلہ انتخاب / انتخاب ملتوی ہونے کی صورت میں اس نشست کیلئے بیلٹ پیپر جاری نہیں کیا جائے گا۔

اب فیصلہ صرف ووٹ سے ہو گا